بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱   رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۳

اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ☆ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۱ | ۱۵ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۱۵ شوال ۱۳۶۲ھ | ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۴ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ نیز یہ اطلاع بھی ملی ہے۔ کہ حضور انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸ اکتوبر بروز دوشنبہ قادیان تشریف لائیں گے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضل خدا اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

قادیان ۱۴ ماہ اخاء۔ قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ مولوی عبد الغفور صاحب۔ مہاشہ محمد عمر صاحب اور ملک محمد عبد اللہ صاحب نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے سمبڑیال و سیالکوٹ کے تبلیغی جلسوں کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ بعض اور مبلغین بھی جائیں گے۔

ملک مولا بخش صاحب ناظم جائیداد و پریذیڈنٹ ٹاؤن کمیٹی قادیان عرصہ سے بعارضہ عرق النساء بیمار ہیں

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۵ شوال ۱۳۶۲ھ

خوراک کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے حکومت ہند کی تجاویز

ہندوستان کے بعض علاقوں میں قحط کی وجہ سے جو خوفناک حالت پیدا ہو چکی ہے۔ وہ بعید تشویش انگیز ہے۔ اس حالت کو بدلنے کے لئے حکومت نے عملی طور پر جو کچھ کیا ہے۔ وہ اتنا ہی ہے۔ کہ جن صوبوں میں ابھی تک حالات اچھے ہیں۔ وہاں سے اجناس خوردنی کو قحط زدہ علاقوں کی طرف منتقل کیا جا رہا ہے۔ یہ اچھی بات ہے۔ لیکن ایسا کرنے میں اس امر کا خیال رکھ لینا چاہیئے۔ کہ اس کے نتیجہ میں ان علاقوں کے حالات بھی خراب نہ ہو جائیں۔ جہاں سے اجناس بھیجی جا رہی ہیں۔ حکومت نے اس سوال کو حل کرنے کے لئے بعض کمیٹیاں بھی مقرر کی ہیں اور اب دہلی میں حکومت ہند کے زیر اہتمام ایک فوڈ کانفرنس ہو رہی ہے۔ جس میں تمام صوبوں کے نمائندے شامل ہیں۔ کانفرنس کی غرض یہ بتائی گئی ہے۔ کہ ایسی تدابیر سوچی جائیں جن سے اجناس خوردنی کی تقسیم منصفانہ طریق پر ہو سکے۔ کل اس کانفرنس میں فوڈ ممبر حکومت ہند نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ہند نے فوڈ ایڈوائزری کمیٹی کی اس سفارش کو مان لیا ہے۔ کہ آئندہ ہندوستان سے باہر اجناس خوردنی ہرگز نہ بھیجی جائیں۔ اس کے علاوہ یہ کوشش بھی کی جائے گی۔ کہ دوسرے ممالک سے اناج وغیرہ ہندوستان کے لئے منگوایا جائے۔ ایک اور قدم جو حکومت ہند نے اصلاح احوال کے لئے اٹھایا ہے۔ یہ ہے۔ کہ ایک سنٹرل کمیٹی قائم کی جائے گی۔ جو کھانے پینے کی چیزوں کی سپلائی کے بارہ میں حکومت کو مشورہ دیا کرے گی۔ اس کمیٹی میں سب طبقوں کے نمائندے شریک ہونگے۔ فوڈ ممبر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک میں اناج کی منصفانہ تقسیم کا سوال حل کرنے میں حکومت کی مدد کریں۔

ہندوستان سے اجناس کی برآمد کی ممانعت اور درآمد کا وعدہ دونوں قابل اطمینان باتیں ہیں۔ بشرطیکہ عمل میں لائی جا سکیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ اگر ہندوستان میں باہر سے اناج وغیرہ منگوایا گیا۔ تو سردیوں میں ان علاقوں اور صوبوں میں بھی حالات کے کافی حد تک خراب ہو جانے کا اندیشہ ہے جنہیں اب خوشحال سمجھا جاتا ہے۔ اور سب سے بڑھکر تو اس امر کا تسلی بخش انتظام ہونا چاہیئے۔ کہ اس قحط کو دور کرنے کے لئے جو اناج کسی جگہ پہنچے۔ اس کی تقسیم کسی مرحلہ پر بھی نفع پرست تاجروں اور خود غرض ساہوکاروں کے ہاتھ میں نہ آ سکے۔ سنٹرل گورنمنٹ کی کسی ایجنسی کی وساطت سے تقسیم وغیرہ کا کام ہونا چاہیئے۔ جو تقسیم کی نگرانی کرنے کے علاوہ حساب کتاب کی بھی نگرانی کرے۔ کنٹرول کے بارہ میں بحالات موجودہ وہی پالیسی درست معلوم ہوتی ہے۔ جو حکومت پنجاب کی ہے۔ یعنی اس مرحلہ پر کنٹرول نہ ہونا چاہیئے۔ جب زیر کنٹرول چیز کا سٹاک حکومت کے ہاتھ میں نہیں۔ بلکہ دوسروں کے ہاتھ میں ہے جن سے برآمد کرانا کوئی آسان کام نہیں۔ تو کنٹرول ایک بے معنی چیز ہے

مضمون مقطعات پر بعض اعتراضات اور ان کے جواب نمبر (۱)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

(۱)

نٓ کا مقطعہ اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ

اس بارہ میں ایک بزرگ دوست یہ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ "نٓ حرف مقطعہ ہے اور بے معنی ہے۔ اور یہ جو آپ نے [illegible] کے معنے دوات کے کئے ہیں یہ غلط ہیں" جواباً عرض ہے۔ کہ یہ معنی میں نے نہیں کئے۔ بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح اول کے یہ معنی ان کی کتاب میں سے نقل کئے گئے ہیں۔ کہ "دوات اور قلم اور جو کچھ اُن سے لکھا جاتا ہے (اُن کے مطالعہ کا نتیجہ تو یہی ہوگا) کہ تو اے محمدؐ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہے"۔

حضرت خلیفہ اولؓ کے درس قرآن کے نوٹوں کے پہلے ایڈیشن صفحہ ۲۷۰ پر یہ مرقوم ہے۔

آیت ۱:۔ نٓ۔ دوات ——— فرمایا قلم دوات کو لو۔ اور جو علوم دنیا میں پیدا ہوئے سب کو جمع کرو۔.... بلکہ فرمایا۔ قلم اور دوات کے ساتھ جو کچھ بھی آئندہ بھی کبھی لکھا جائے گا اس سے ..... اس امر کی طرف بھی اشارہ ہے۔ کہ اب قلم و دوات کا زمانہ آنے والا ہے۔

مکرمی شیخ یعقوب علی صاحب کے شائع کردہ ترجمہ اور نوٹوں میں جو وہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح اول کے درس کے نوٹ ہیں حسب ذیل لکھا ہے۔ "دوات اور قلم کی قسم جو کچھ (اُن سے) لکھتے ہیں یا لکھیں گے۔" تفسیر۔ اس سورہ کو نٓ سے شروع کیا گیا ہے۔ نٓ کے معنی دوات کے ہیں یعنی دوات اور قلم کو ہم پیش کرتے ہیں...... نٓ سے مراد دوات ہے۔ اس کیلئے ترتیب آیات تائید کرتی ہے۔ (سیپارہ تبارک الذی سورۃ قلم۔ شیخ یعقوب علی صاحب)

لغت کی کتابیں

(۱) تسہیل العربیہ۔ نون بمعنی دوات

(۲) اقرب الموارد۔ النُّون۔ الدّواۃ...

(۳) لغات القرآن عبد الحی عرب۔ النون الدّواۃ قال تعالیٰ ن والقلم۔ یہ لغات بھی مفردات راغب اور حضرت خلیفہ اول کے دروس کا خلاصہ ہے۔

پس معلوم ہوا۔ کہ سورہ قلم کے نٓ کے معنی ہی یہاں دوات کے کئے گئے ہیں نہ کہ "نون" کے۔

نٓ کا مطلب اور ترجمہ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ کے درس میں

ضمیمہ درس القرآن اخبار الفضل ۳۰ مارچ ۱۹۲۸ء

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی :۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ قسم ہے نٓ کی اور قسم ہے قلم کی اور اس کی جس کو وہ لکھتے ہیں ...... اس لئے یہ معنی ہوئے۔ کہ دوات اور قلم اور وہ جو لکھا جاتا ہے اس کی قسم ...... اس رسول کی شہادت کے طور پر دوات اور قلم اور اس سے جو لکھا جاتے گا پیش کرتے ہیں۔ کہ اس سے ہی ثابت ہوگا۔ تو بڑا عقلمند ہے (یہاں سے یہ بھی ثابت ہوا کہ قلم کا واو قسمیہ اپنے ماقبل نٓ پر بھی حاوی ہو سکتا ہے)

اب جبکہ قرآن مجید کے دو عظیم الشان مفسروں نے اسی نٓ کے معنے دوات کے کئے ہیں۔ تو پھر ہم کو ایکی بات ہی ماننی پڑے گی۔

باقی یہ بات کہ نؔ اور نُوؔن میں فرق ہے۔ یہ بھی بالکل معمولی بات ہے۔ ہر ڈکشنری میں حرف نؔ کا نام نُوؔن ہی لکھا ہے۔ اور نُوؔن کا مطلب نؔ ہی بیان کیا ہے۔ اسی طرح نؔ خفیفہ اور نؔ ثقیلہ کو نونِ خفیفہ اور نونِ ثقیلہ بھی لکھتے ہیں۔

(۲)

حروفِ مقطعات پر مدّ

ایک اور صاحب پوچھتے ہیں۔ کہ حروف مقطعات پر مدّ کیوں ہیں۔ جیسے الٓمٓ یٰسٓ وغیرہ پر۔ سو اس کی وجہ ظاہر ہے یعنی یہ مقطعات خود آیت ہیں۔ اور ان کے بعد آیت کا نشان موجود ہے۔ پس جب یٰسٓ جو ایک پوری آیت ہے پڑھی جائے گی۔ اور اس کے بعد کی لمبی لمبی آیتیں اس کے بعد پڑھی جائیں گی تو ضروری ہے۔ آیتوں کے آخری الفاظ کی طرح مقطعات کے آخری حروف کو بھی لمبا کر کے پڑھا جائے۔ تاکہ آیات ترتیل میں ہموزن ہیں۔ پس جس طرح یٰسٓ ٥ والقرآن الحکیم ٥ میں ہم حکیم کو لمبا کر کے بموجب قاعدۂ قراءت کے پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ہم یٰسٓ کا سین بھی لمبا کر کے پڑھیں۔ اس لئے اس پر مدّ ڈال دیا گیا۔ کہ دوسری تمام آیات کے آخری الفاظ کی طرح مقطعہ والی آیت کا آخری حصہ بھی کھینچکر اور لمبا کر کے پڑھا جائے۔ پس یہ وجہ ہے مدّ ڈالنے کی۔ اور لمبا کر کے پڑھنے کی۔ البتہ جہاں کھڑا زبر ہو۔ جیسے کہ الٓرٰ میں وہاں وہ کھڑا زبر ہی مدّ کا قائمقام ہو جائیگا۔

(۳)

ایک اعتراض یہ ہے۔ کہ قسط نمبر ۱ اس مضمون کے آخر میں آپ نے حٰمٓ اور الٓمٓ کو لکھا ہے۔ کہ وہ قرآن مجید میں سات سات دفعہ وارد ہوئے ہیں۔ حالانکہ الٓمٓ صرف چھ سورتوں کے سر پر ہے۔ اس غلطی کی تصحیح کریں۔ جواباً عرض ہے کہ میں نے جیسا کہ اس مضمون میں کسی جگہ بیان کیا ہے۔ الٓمٓصٓ کو بھی الٓمٓ ہی سمجھا ہے۔ برخلاف اس کے الٓمٓرٰ کو الٓمٓ کی جماعت سے خارج کیا ہے۔ الٓمٓصٓ اور الٓمٓ در اصل ذرا سے فرق کے سوا جو پہلے مذکور ہو چکا ہے۔ در اصل الٓمٓ ہی ہے اس لئے اسے گنتی میں شریک کر لیا گیا ہے۔ صٓ کا حرف صرف ایک مزید چیز ہے۔ جیسے کہ حٰمٓ کی فہرست میں ایک جگہ عٓسٓقٓ ایک زیادتی ہے۔ مگر باوجود اس کے اسے حٰمٓ ہی کو گنتی میں رکھا گیا ہے۔

(۴)

چوتھا اعتراض یہ ہے کہ مثلاً الٓمٓ کے لفظ کو آپ نے انعمت علیہم اور مغضوب اور ضالین کا مخفف یا مقطعہ قرار دیا ہے۔ تو بموجب آجکل کے انگریزی رواج کے ان سب الفاظ کا پہلا حرف مقطعہ میں آنا چاہیئے نہ کہ درمیان کا جیسے کہ آپ نے ضالین کا درمیانی لامؔ لے لیا ہے۔ حالانکہ ضؔ لینا چاہیئے تھا۔ درمیانی حرف لینے کا قاعدہ غلط ہے۔ اس کی توجیہ کریں۔

جواباً عرض ہے۔ کہ آپ تو الٓمٓ کے معنے انا اللہ اعلم کیا کرتے ہیں۔ ان کو بھی اس انگریزی قاعدہ کی رُو سے غلط کہدیں۔ کیونکہ الف سے مراد انا اور لؔ سے مراد اللہ اور مؔ سے مراد اعلم آپ بیان کیا کرتے ہیں۔ اگر درمیان کا حرف بموجب آپ کی رائے کے نہیں آنا چاہیئے۔ تو پہلے آپ خود رجوع کریں۔ کیونکہ لؔ اللہ کا پہلا حرف نہیں ہے۔ اور مؔ اعلم کا آخری حرف ہے۔ اسی طرح آپ طٰسٓمٓ کے مقطعہ میں طؔ کے معنے لطیف کرتے ہیں۔ یہاں بھی طؔ درمیانی حرف ہے۔ پس یہ "دیگراں را نصیحت" والی بات کچھ مناسب معلوم نہیں ہوتی۔ اور جب معزز عربی نژاد صحابہؓ نے الٓمٓ کے معنے انا اللہ اعلم کے کئے ہیں۔ تو معلوم ہوا۔ کہ ان کی زبان میں یہ بات بالکل جائز ہے۔ گو موجودہ زمانہ کی انگریزی میں اس کا رواج نہ ہو۔ اور خواہ آپ انکے معنوں کے قائل نہ ہوں۔ تب بھی آپ کو یہ ماننا پڑیگا۔ کہ مستند اہل عرب کے نزدیک یہ ترکیب جائز ہے۔ اور جو چیز اہل عرب کے نزدیک جائز ہے۔ وہ کسی دوسری زبان کے معیار پر پرکھنے سے ناجائز نہیں ہو سکتی۔

(۵)

ایک بزرگ نے یہ اعتراض کیا۔ کہ مقطعات کو دو کلاسوں میں تقسیم کرتے ہوئے آپ نے ایک جماعت وہ رکھی ہے۔ جس کے بعد آیت ہے۔ اور دوسری وہ کلاس رکھی ہے جن کے بعد وقف کا نشان ہے۔ حالانکہ آیتوں اور وقف کے نشان تو بعد کی ایجادیں ہیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھے ہی نہیں۔ پس یہ آپ کی غلطی اور بے توجہی ہے۔ اس حصہ کو کاٹ دیں۔

جواباً میری طرف سے یہ عرض ہے۔ کہ یہ درست ہے۔ کہ قرآنی تحریر میں ٥ نشان آیت کا اُس زمانہ میں لکھا نہیں جاتا تھا۔ مگر آیتیں تو موجود تھیں۔ اور خود قرآن مجید میں ان آیات کا صریح ذکر ہے۔ سنیئے (۱) منہ آیات محکمات ھن ام الکتاب واُخر متشابہات (۲) تلک آیات اللہ نتلوھا علیک...... (۳) الٓمٓ ٥ تلک آیات الکتاب الحکیم (۴) ولقد انزلنا علیک آیات بینات (۵) وقالوا لولا فُصّلت آیاتہ وغیرہ وغیرہ پھر سب سے بڑھ کر فاتحہ کو سبعاً من المثانی کہہ کر اس کی آیات کی گنتی بھی معیّن کر دی ہے اسی طرح آپ تمام قرآن کو دیکھ لیں۔ آیتوں کے نشان خواہ لگے ہوں یا نہ لگے ہوں ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ یہاں سے یہاں تک ایک آیت ہے۔ آیت تو اپنے قافیوں اور خواتم اور مضمون سے پہچانی جاتی ہے۔ جس طرح ہر زبان میں فقروں کی بناوٹ سے ہم بتا دیتے ہیں کہ یہ فقرہ یہاں سے یہاں تک ہے۔ آگے نیا فقرہ شروع ہوتا ہے۔ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرونِ اولےٰ کے لوگ آیتوں پر پورا ٹھہرا نہیں کرتے تھے؟ بس اسی ٹھہرنے کا نام آیت ہے۔ خواہ اس کے تحریری نشان غیر عربی لوگوں کے لئے بعد میں مقرر کئے جائیں۔ کیا احادیث میں یہ نہیں آتا۔ کہ سورہ کہف کی دس پہلی اور دس پچھلی آیتیں جو تلاوت کرے گا۔ وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا؟ کیا اگر قرونِ اولےٰ میں لوگوں کو آیتیں معلوم نہ تھیں۔ تو اس حدیث کے معنے ہی کیا ہوئے؟ کیا صحابہ کے اقوال میں متعدد جگہ ایسے الفاظ نہیں آتے۔ کہ بقدر چالیس آیات حضور یا ہم لوگ پڑھا کرتے تھے۔ اور ایک جگہ تو آیا ہے کہ حضور صلعم رات بھر نماز میں آیت ان تعذبھم فانھم عبادک...... الآیۃ پڑھتے رہے پس سورتوں اور آیتوں کا تعین تو خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہی کرا دیا تھا۔ باقی تحریر میں بچوں اور عجمیوں کے لئے آیتوں کے نشان اگر کسی نے بعد میں لگا دیئے تو اس کا کیا ہرج ہے۔ بلکہ احادیث سے ثابت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن مجید کی آیات کو اس طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتے تھے۔ کہ ان اوقاف کی بابت کسی کو شبہ رہ ہی نہ سکتا تھا۔ اور فاتحہ کی تو ایک ایک آیت حضور نے صحابہ کو الگ الگ گنوائی ہے چنانچہ فرمایا ہے۔ کہ جب بندہ کہتا ہے الحمد للہ رب العالمین تو خدا یوں فرماتا ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے الرحمٰن الرحیم تو خدا یوں فرماتا ہے۔ اور جب کہتا ہے مالک یوم الدین تو خدا یوں فرماتا ہے۔ غرض اسی طرح حضور نے فاتحہ کی سب آیتیں گنی ہیں۔ پس آپ کا اعتراض کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں آیتیں نہ تھیں میری سمجھ سے باہر ہے۔ آیتیں تو تھیں صرف نشانات آیت نہ تھے۔ اور وقف یعنی آیت سے کسی قدر کم ٹھہرنے کا علم بھی سب کو تھا۔ ہاں نشانِ وقف و آیت وغیرہ عجمیوں کے لئے بعد میں لکھنے تجویز کئے گئے۔ سو اس سے اصل مطلب میں کیا فرق پڑ گیا؟ ابتدائی زمانہ میں تو قرآن مجید پر زیر زبر بھی نہ تھے۔ تو کیا یہ کہہ دیا جائے۔ کہ اس وقت قرآن کسی اور طرح کا پڑھا جاتا تھا۔ اسی طرح قرونِ اولےٰ کے عرب ہر آیت پر پورا ٹھہرتے تھے۔ اور وقف پر اس سے کم وقفہ دیتے تھے۔ سو اب بھی یہی حال ہے۔ اور جب بھی یہی حال تھا۔ یعنی زیادہ ٹھہرنے کا نام آیت اور کم ٹھہرنے کا نام وقف ہے۔ (باقی آئندہ انشاء اللہ)

یوم پیشوایان مذاہب

یوم پیشوایان مذاہب امسال ۷ نبوت (نومبر ۴۳ء) ۱۳۲۲ ہش بروز اتوار قرار پایا ہے۔ دوست اس کو کامیاب بنانے کے لئے جلسوں کا انتظام ابھی سے شروع کر دیں۔ مناسب جگہ۔ با اثر صدر۔ قابل مقررین کا انتخاب قبل از وقت کر کے اشتہار وغیرہ ضروری امور طے کر لیں۔

جلسہ کی رپورٹ بھیجنے میں کوتاہی نہ ہو۔ مناسب ہوگا۔ کہ پریس ٹیلیگرام فوراً بعد جلسہ الفضل کو دے دیا جائے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

36

حضرت امّ المومنین مدظلہا العالی کے خاندان کے مختصر حالات

جس مبارک خاندان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شادی ہوئی۔ اور جس کے نتیجہ میں حضور علیہ السلام کی موعود اولاد ہوئی۔ اس خوش بختی میں کسے شک ہو سکتا ہے۔ حضور علیہ السلام نے اس خاندان کے متعلق اپنی مختلف کتب میں مختصر طور پر اس خاندان کی بزرگی اور عالی نسبی کا ذکر فرمایا ہے۔ حضور علیہ السلام اپنی کتاب نزول المسیح میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ

" اشکر نعمتی رأیت خدیجتی

ترجمہ۔ میرا شکر کر کہ تو نے میری خدیجہ کو پایا۔ یہ ایک بشارت کئی سال پہلے اس رشتہ کی طرف تھی۔ جو سادات کے گھر میں دہلی میں ہوا۔ . . . . اور خدیجہ اس لئے میری بیوی کا نام رکھا۔ کہ وہ ایک مبارک نسل کی ماں ہے۔ جیسا کہ اس جگہ بھی مبارک نسب کا وعدہ تھا۔ اور نیز یہ اس طرف اشارہ تھا۔ کہ وہ بیوی سادات کی قوم میں سے ہوگی۔" صفحہ ۱۴۶-۱۴۷

پھر تریاق القلوب میں فرماتے ہیں۔ کہ

"قریباً اٹھارہ برس سے ایک یہ پیشگوئی ہے۔ الحمد للہ الذی جعل لکم الصہر والنسب۔ ترجمہ وہ خدا سچا ہے جس نے تمہارا دامادی کا تعلق ایک شریف قوم سے جو سید تھے کیا۔ اور خود تمہاری نسب کو شریف بنایا۔ جو فارسی خاندان اور سادات سے معجون مرکب ہے۔ اس پیشگوئی کو دوسرے الہامات میں اور بھی تصریح سے بیان کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ شہر کا نام بھی لیا گیا تھا۔ جو دہلی ہے . . . . یہ خاندان خواجہ میر درد کی لڑکی کی اولاد میں سے ہے۔ جو مشاہیر اکابر سادات دہلی میں سے ہے۔ جن کو سلطنت چغتائی کی طرف سے بہت سے دیہات بطور جاگیر عطا ہوئے تھے۔ اور اب تک اس جاگیر میں سے تقسیم ہو کر اس خاندان کے تمام لوگ جو خواجہ میر درد کے ورثا ہیں۔ اپنے اپنے حصے پاتے ہیں۔ اب ظاہر ہے کہ یہ خاندان دہلوی جس سے دامادی کا مجھے تعلق ہے۔ صرف اس وجہ سے فضیلت نہیں رکھتا۔ کہ وہ اہل بیت اور سندی سادات ہیں۔ بلکہ اس طرح سے بھی فضیلت رکھتا ہے کہ یہ لوگ دختر زادہ خواجہ میر درد ہیں۔ اور دہلی میں خاندان سلطنت چغتائیہ کے زمانہ میں اپنی صحت نسب اور شہرت خاندان سیادت اور نجابت اور شرافت میں ایسا مشہور رہا ہے۔ کہ اسی عظمت اور شہرت اور بزرگی خاندان سیادت کی وجہ سے بعض نوابوں نے ان کو اپنی لڑکیاں دیں۔ جیسا کہ ریاست لوہارو کا خاندان . . . . غرض یہ خاندان اپنی ذاتی خوبیوں اور نجابتوں کی وجہ سے اور نیز خواجہ میر درد کی دختر زادگان ہونے کے باعث سے ایسی عظمت کی نگاہ سے دہلی میں دیکھا جاتا تھا۔ کہ گویا دہلی سے مراد انہی عزیزوں کا وجود تھا۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا۔ کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام کی ڈالے گا۔ اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا۔ جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ اس لئے اس نے پسند کیا۔ کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے۔ اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے۔ جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے۔ دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلا دے۔ اور یہ عجیب اتفاق ہے۔ کہ جس طرح سادات کی دادی کا نام شہربانو تھا۔ اسی طرح میری یہ بیوی جو آئندہ خاندان کی ماں ہوگی۔ اس کا نام نصرت جہاں بیگم ہے۔ یہ تفاول کے طور پر اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے تمام جہان کی مدد کے لئے میرے آئندہ خاندان کی بنیاد ڈالی ہے۔"

(صفحہ ۶۴-۶۵)

بعض اور مقامات پر بھی حضور علیہ السلام نے اس خاندان کی تعریف فرمائی ہے۔ مجھے جب بھی حضور کے یہ کلمات طیبات پڑھنے کا موقعہ ملتا۔ میرے دل میں یہ زبردست خواہش موجزن ہوئی۔ کہ کاش ایسے مبارک خاندان کے تفصیلی حالات معلوم ہو سکیں۔ احمدیہ لٹریچر میں اس کے متعلق بہت ہی کم مواد نظر آتا ہے۔ حتیٰ کہ میر ناصر نواب صاحب مرحوم نے بھی اپنے خود نوشت حالات میں اپنے خاندان کے حالات نہایت اختصار سے بیان کئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری اس دیرینہ خواہش کو پورا کرنے کا سامان محض اپنے فضل سے اس طرح پیدا کیا۔ کہ ۱۹۴۱ء میں جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ سے روایات کی فراہمی کی غرض سے دہلی گیا۔ تو ایک دن جبکہ میں ٹرام میں اپنے مخلص مرحوم دوست محقق دہلوی صاحب کے ساتھ چاندنی چوک میں سے گزر رہا تھا تو مرحوم نے سنہری مسجد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مجھے بتایا۔ کہ یہ حضرت ام المومنین کے پرنانا نواب روشن الدولہ کی تعمیر کردہ ہے۔ یہ سنتے ہوئے مجھے پھر یہ تڑپ پیدا ہوئی۔ کہ قیام دہلی کے دوران میں اس خاندان کے حالات معلوم کرنے کی کوشش کروں۔ چنانچہ جب فراہمی روایات کے سلسلہ میں میں ماسٹر محمد حسن صاحب آسان سے ملنے کے لئے ان کے مکان پر گیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ وہ اس مکان کے ایک حصہ میں رہتے ہیں۔ جس میں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی تھی۔ میں نے آسان صاحب سے اپنی اس خواہش کا ذکر کیا۔ تو انہوں نے اس کو پوری کرنے میں مدد دینے کا وعدہ کیا۔ اتفاق کی بات ہے۔ کہ ابھی یہ گفتگو جاری تھی۔ کہ ایک صاحب جو اسی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور جن کا اسم گرامی سید شریف احمد صاحب ہے ادھر سے گزرے۔ آسان صاحب نے ان کو آواز دی اور وہ اندر تشریف لے آئے۔ آسان صاحب نے ان سے میرا تعارف کرتے ہوئے اس خواہش کا بھی اظہار کیا۔ اور انہوں نے اس بارہ میں میری امداد کا وعدہ فرمایا۔ چنانچہ ان کی طرف سے مقررہ اوقات پر میں ان کے ہاں حاضر ہوا۔ تو انہوں نے مجھے ایک کتاب دی۔ جو کچھ بوسیدہ حالت میں تھی۔ اور جس کا سر ورق پھٹ چکا تھا۔ اور کہا کہ اس میں وہ باتیں موجود ہیں۔ جو تم چاہتے ہو۔ اور اسے پڑھ کر تین روز کے اندر ضرور واپس کر دینا۔ چنانچہ میں وہ کتاب لے آیا۔ اور اسے پڑھ رہا تھا۔ کہ اس میں بعض نہایت عجیب اور ایمان پرور باتیں نظر آئیں۔ جنہیں پڑھ کر میری خوشی کی کوئی حد نہ رہی۔ چنانچہ کتاب ختم کرنے سے قبل ہی میں نے کوشش کی۔ کہ یہ کسی دوکان سے قیمتاً مل سکے۔ تو میں قادیان لے جاؤں۔ اس کی غرض سے شہر کی بہت سی دکانوں پر گیا۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ آخر محقق صاحب نے مجھے اس کے بیٹے کا پتہ دیا۔ اور میں وہاں پہونچا۔ تو وہاں سے یہ کتاب مل گئی۔ چنانچہ ذیل میں اس خاندان کے جو حالات درج ہیں۔ وہ اس کتاب سے ماخوذ ہیں۔ کتاب کا نام میخانہ درد مصنفہ حکیم خواجہ سید ناصر صاحب فراق دہلوی ہے۔ قسط امروزہ میں صرف اس خاندان کا شجرۂ نسب درج کیا جاتا ہے جو مصنف نے کتاب کنز الانساب مصنفہ سید عبدالرزاق صاحب باقری بہاری سے لیا ہے۔ اور جو اس طرح ہے۔

خواجہ میر درد — بن خواجہ محمد ناصر عندلیب تخلص
بن نواب روشن الدولہ ظفر اللہ خان رستم جنگ بہادر وفادار
بن نواب سید خواجہ فتح اللہ خان
بن خواجہ محمد طاہر بخاری — بن خواجہ عوض بخاری
بن خواجہ سلطان احمد — بن خواجہ میرک
بن سلطان احمد ثانی — بن خواجہ قاسم — بن خواجہ شہبان
بن خواجہ عبد اللہ — بن خواجہ زین العابدین
بن خواجہ سید بہاالدین نقشبند — بن خواجہ عبد اللہ بخاری
بن سید جلال الدین بخاری — بن سید کمال الدین بخاری
بن سید حسین ملقب بہ بخو — بن سید حسین اکبر
بن سید عبد اللہ — بن سید فخر الدین
بن سید محمود رومی بن بیابانی — بن سید حسین منقبول
بن سید حسین محمد نقی — بن سید عبد اللہ
بن سید محمد جامع — بن سید علی اکبر
بن امام حسن عسکری — بن امام علی تقی
بن امام علی نقی — بن امام موسےٰ رضا
بن امام موسیٰ کاظم — بن امام جعفر صادق
بن امام محمد باقر علیہ السلام
بن امام زین العابدین — بن امام حسین شہید کربلا
بن علی مرتضےٰ علیہ السلام
بن خواجہ ابو طالب — بن خواجہ عبد المطلب
بن ہاشم

خاکسار ملک فضل حسین احمدی مہاجر قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اضلاع گوجرانوالہ و سیالکوٹ کی جماعتیں توجہ کریں

اضلاع سیالکوٹ و گوجرانوالہ کی جماعت ہائے احمدیہ کو علم ہو چکا ہوگا۔ کہ صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر لاہور ایریا احمدی نوجوانوں کی بھرتی کے لئے عنقریب ان ہردو اضلاع کا دورہ فرما رہے ہیں۔ ضلع سیالکوٹ سے ۴۰۔ اور ضلع گوجرانوالہ سے ۲۰۔ احمدی نوجوان احمدیہ کمپنیوں کے لئے بھرتی کرنے ہیں۔ ان کی اضلاع کی جماعتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ تعداد ایسی نہیں۔ جو آسانی سے پوری نہ ہو سکتی ہو۔ بشرطیکہ ان جماعتوں کے عہدہ داران اپنے فرض کو محسوس کرتے ہوئے مستعدی اور کوشش سے کام کریں۔ صاحبزادہ صاحب کے گذشتہ دورہ میں ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں نے بڑی عمدہ مثال پیش کی تھی۔ مجھے یقین ہے۔ کہ وہ اس دفعہ پہلے سے بھی زیادہ تعداد میں نوجوانوں کو بھرتی کروائیں گے۔ ضلع گوجرانوالہ کے عہدہ داروں سے مجھے شکایت ہے۔ کہ انہوں نے ابھی تک اس سلسلہ میں کوئی کام نہیں کیا۔ ان کے لئے اب موقعہ ہے۔ کہ وہ آگے بڑھیں۔ اور اس شکایت کو اپنے عمل سے دور کر دیں۔ مجھے یقین ہے۔ کہ اگر صحیح طریقہ پر کام کیا گیا۔ تو مطلوبہ تعداد بڑی آسانی سے پوری ہو جائے گی۔ مرکز سے بھی بعض کارکنان کو مقامی کارکنان کی امداد کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔

ناظر امور خارجہ

جلسہ انصار اللہ

دو ماہی جلسہ انصار اللہ ۲۵ اگست ۱۹۴۳ء کو محلہ دارالفضل میں ہونا قرار پایا تھا۔ لیکن عین جلسہ سے ایک روز قبل ناظر صاحب امور عامہ نے قادیان میں ہیضہ کی وبائی مرض کے سبب مشورہ دیا۔ کہ فی الحال یہ جلسہ ملتوی کیا گیا۔ آگے ماہ ستمبر میں رمضان المبارک کی وجہ سے بھی یہ جلسہ نہیں کیا جا سکا۔ اب یہ جلسہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۳ء بعد نماز مغرب مسجد محلہ دارالفضل میں زیر صدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ ہونا قرار پایا ہے۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ احباب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اس جلسہ میں کثرت سے شریک ہو کر بزرگان سلسلہ کے وعظ و نصائح سے مستفیض ہوں۔ انصار اللہ کی حاضری اس جلسہ میں ضروری ہوگی بلا عذر غیر حاضر رہنے والے انصار سے باز پرس ہوگی۔

جنرل سکرٹری مرکزیہ مجلس انصار اللہ

قابلِ توجہ خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ایک وقت میں کئی مقابلے ہو رہے ہوں گے۔ اس لئے تمام اُن خدام کی خدمت میں جو اس موقعہ پر مقابلوں میں حصہ لے رہے ہیں گذارش ہے کہ وہ آج ہی اپنے ناموں سے مطلع فرما دیں تاکہ ان کے لئے ایسا پروگرام بنانے کی کوشش کی جائے۔ کہ وہ حسب خواہش مقابلوں میں حصہ لے سکیں۔ مقابلوں کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

۱۔ حواس خمسہ ۲۳ اخاء ½۸ صبح تا ½۱۰ و ½۵ شام تا ½۶ شام

۲۔ جسمانی مقابلے " ½۱۰ " تا ½۱۲ و ½۶ شام کبڈی شروع ہوگی۔

۳۔ اجتماعی مقابلے ۲۴ اخاء ۹ بجے صبح تا ۵ بجے شام

خاکسار غلام یٰسین مہتمم ذہانت و صحت جسمانی

وعدوں کو پورا کرو!

فرمایا:۔ ”یاد رکھو! اگر وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہ ہو تو وعدے نہ کیا کرو۔ اگر اپنی خوشی سے وعدہ کرو۔ تو پھر چاہے موت آ جائے چاہے ذلت برداشت کرنی پڑے ان وعدوں کو پورا کرو“ ـــ وہ جن کے وعدوں میں ایک دو قسطیں واجب ہیں یا نصف وعدہ ادا ہو چکا ہے

یا جن کا سالم وعدہ قابل ادا ہے۔ وہ بیدار ہوں۔ کیونکہ سال نہم اپنی آخری مدت کے قریب پہنچ گیا ہے۔ انہیں اپنی رقم اس اعلان کے پڑھتے ہی ارسال کر دینی چاہیئے۔ اور وہ احباب جن کے گذشتہ آٹھ سالوں میں سے کوئی سال خالی ہے۔ یا بقایا ہے۔ وہ بھی اپنی کمی کا ازالہ کر لیں۔ تا ان کے نو سال پورے ہو جائیں۔ اور وہ دسویں سال میں حصہ ڈالنے کیلئے دل سے تیار ہوں۔ والسلام۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

نادہندگان چندہ کے متعلق ضروری اعلان

احباب کو معلوم ہوگا۔ کہ مجلس مشاورت منعقدہ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ جو لوگ نادہند ہیں۔ آئندہ ان کے ساتھ نرمی کا برتاؤ نہ کیا جائے۔ بلکہ مناسب تعزیری کارروائی کی جائے۔ اور جن سے متواتر تین سال چندہ وصول نہیں ہوا۔ انکی رپورٹ فوراً مرکز میں کی جائے۔ البتہ اس قسم کی رپورٹ کرنے سے قبل ایک ماہ افراد متعلقہ کو امیر یا پریذیڈنٹ باقاعدہ نوٹس دیا کریں۔ کہ اگر انہوں نے اصلاح نہ کی۔ تو ان کے متعلق مرکز میں رپورٹ کی جائیگی۔ (اگر کوئی جواب یا معذرت ایسے احباب کی طرف سے موصول ہو۔ تو اُسے رپورٹ کیساتھ شامل کیا جائے) چنانچہ حضور کا یہ ارشاد اخبار میں شائع کر کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی جا چکی ہے۔ کہ وہ اس کے متعلق عملی کارروائی کریں۔ لیکن اب تک کے تجربہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اکثر جماعتیں محض اس خیال سے کہ نادہند اصحاب ناراض نہ ہوں۔ یا بعض اوقات اخراج از جماعت کی نوبت نہ آ جائے۔ کوئی تعزیری کارروائی نہیں کرتیں۔ اس لئے پھر بذریعہ اعلان ہذا جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ حسب فیصلہ محولہ بالا اس قسم کے پُرانے اور عادی نادہندگان کو اوّلاً سمجھانے کی کوشش کریں۔ اس کے بعد ان کے خلاف نظارت امور عامہ میں رپورٹ کرنا اُن کے فرائض میں داخل ہے۔ اگر اس بارہ میں آئندہ کوتاہی ہوئی۔ تو مرکز کی طرف سے باز پُرس کی جائے گی۔

اس کے علاوہ یہ ہدایت ہے۔ کہ جو رپورٹ نظارت امور عامہ میں کی جائے۔ چاہیئے کہ اسکی ایک نقل فوراً نظارت ہذا کو بھی بھیجی جایا کرے۔ والسلام

ناظر بیت المال

کلکتہ کے فاقہ کشوں کی امداد کرنے والے احباب کو اطلاع

بنگال میں قحط زدگان کی امداد کیلئے مختلف مقامات میں چندے ہو رہے ہیں۔ اور بعض احباب یہاں بھی چندہ بھجواتے رہتے ہیں۔ مگر چونکہ دار التبلیغ میں دن کے وقت کوئی ذمہ وار دوست نہیں رہتا اور نہ ہی خاکسار خود وہاں ایسے وقت میں ٹھہر سکتا ہے۔ اس لئے جو روپیہ اس مد میں کسی دوست کو بھیجنا ہو۔ وہ میرے پرائیویٹ ایڈریس پر بھیجیں۔ اور جس بیرونی دوست نے دن کے وقت مجھ سے ملنا ہو۔ وہ بھی اسی پرائیویٹ ایڈریس پر تشریف لائیں۔ میری دوکان لال بازار کے بہت قریب ہے۔ اور لال بازار بہت مشہور جگہ ہے۔ اور ہوڑہ ریلوے اسٹیشن اور سیالدہ ریلوے اسٹیشن کے قریب بھی ہے۔ اور گاڑی بانوں اور رکشا والوں کو بھی علم ہے بعض فوجی دوست کلکتہ میں آتے رہتے ہیں۔ ان کو بھی تلاش ہوتی ہے۔ اُن کو بھی اسی طرح سہولت ہو گی۔

رات آٹھ بجے سے ہمارا دفتر دار التبلیغ میں کھل جاتا ہے۔ جہاں سکرٹری صاحب مال اور ایک کلرک بعض دیگر دوست اور خاکسار بھی موجود رہتے ہیں۔ دار التبلیغ میں تشریف لانے والے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ گاڑی بان یا رکشا والے سے کہیں۔ کہ ہمیں گول تالاب کے پاس لے چلو۔ گول تالاب بھی مشہور جگہ ہے۔ اور ہر دو ریلوے اسٹیشنوں سے قریب ہے اور ہر دو ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان جوڑ ہوئے ہے۔ اس سے صرف ایک منٹ کی راہ پر ہے۔ گذشتہ عید کے موقعہ پر بہت سے فوجی دوست تشریف لائے تھے ہماری عید کی نماز ایک باغ میں ہوتی ہے جس کا نام Adan garden (باغ عدن) ہے یہ بھی کلکتہ میں مشہور جگہ ہے۔ دریا کے کنارے قلعہ فورٹ ولیم کے بالمقابل چاروں طرف سے بہت چوڑی سڑکوں سے گھری ہوئی سبزہ زار سیرگاہ ہے اور کیم شہر سے بالکل لگی ہوئی ہے۔ خاکسار دوست محمد شمس امیر جماعت احمدیہ کلکتہ

Dost Mohamad Leather Merchant 7 Bentinck Street (Near Lall Bazar) Calcutta

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۷۰۱۸ مسماۃ زبیدہ بیگم زوجہ اکرام احمدی قوم شیخ قانونگو عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن نیروبی۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰ ۹ ۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے :-

ہار طلائی ایک وزنی سات تولہ۔ گلوبند طلائی ایک عدد وزنی چھ تولہ۔ بندی طلائی ایک عدد وزن دو تولہ۔ کڑے طلائی ایک جوڑی وزن ۸ تولہ کانٹے طلائی دو جوڑی وزن سوا تولہ۔ انگوٹھی طلائی دو عدد تقریباً ایک تولہ۔ پن طلائی ایک عدد ہے جو ساڑھی تقریباً ½ تولہ۔ چوڑیاں طلائی چھ عدد وزن ۴ تولہ۔ میں اس کل زیور کی جس کا وزن اندازاً لگایا گیا ہے۔ اور پونے تیس تولے ہے کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ مہر میرا تین ہزار شلنگ تھا جس میں سے مجھے پونے تیرہ سو شلنگ بصورت زیور میرے خاوند کی طرف سے مل چکا ہے اور یہ زیور مندرجہ بالا زیورات میں شامل ہے۔ باقی کا مہر یعنی سوا سترہ سو شلنگ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ میں اسکے ⅒ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں میرے پاس ۸۰ شلنگ نقد جمع ہیں۔ اس کے بھی ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں۔ میری کوئی خاص آمد نہیں۔ لیکن جو کچھ بھی مجھے ماہوار آمد ہوگی۔ میں اس کے بھی ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور حصہ وصیت ادا کرتی رہونگی۔ انشاء اللہ۔ اور اگر میں اپنی جائیداد کے حصہ وصیت کے طور پر کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے رسید حاصل کرلوں تو یہ رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی نیز یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ اگر بوقت وفات میری کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ :- زبیدہ بیگم۔ گواہ شد :- شیخ مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ۔ گواہ شد :- اکرام احمدی خاوند موصیہ

گواہ شد :- محمد اکرم خاں غوری پوسٹ بکس ۵۵۴ نیروبی

نمبر ۷۰۱۹ مسماۃ امتہ الحفیظ آمنہ زوجہ ڈاکٹر سید محمد انور شاہ صاحب قوم شیخ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال نیروبی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰ ۹ ۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے :-

(۱) چوڑیاں طلائی ۱۲ عدد وزنی گیارہ تولہ۔ ہار طلائی چھ تولہ۔ لچھیاں طلائی ایک جوڑی وزنی چھ تولہ۔ کلپ طلائی دو عدد وزنی ایک تولہ۔ انگوٹھی طلائی تین عدد وزنی ڈیڑھ تولہ۔ کانٹے دو جوڑیاں طلائی ایک تولہ۔ جھمٹ طلائی وزنی دو تولہ۔ پن طلائی وزنی ایک تولہ۔ میں اس تمام زیور کی جو ½ ۲۹ تولہ ہے کے ⅛ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرا مہر تین ہزار شلنگ ہے جس میں سے ایک ہزار چھ سو سنتالیس شلنگ مجھے زیورات کی صورت میں مل چکا ہے جن کا اندراج (الف) کے ماتحت کرچکی ہوں۔ باقی کا مہر میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے جسکے ⅛ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میں یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ بوقت وفات اگر میری کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ⅛ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی رقم حصہ وصیت کردہ کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے رسید حاصل کرلوں تو یہ رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کردیا جائے گا۔ الامتہ

امتہ الحفیظ آمنہ موصیہ۔ گواہ شد :- محمد انور شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد :- شیخ مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ

اطباء اور ڈاکٹر اصحاب تو ملیریا کیلئے کوئن ٹیبلٹس ہی طلب فرماتے ہیں

جناب حکیم محمد افضل صاحب فاروقی ریاست بہاولپور سے لکھتے ہیں "ایک بیمار کو میں نے صرف دو ٹکیاں کوئن کی دیں۔ ... میں حیران رہ گیا کہ ان دو ٹکیوں سے (بفضل خدا) مرض کافور ہوگئی"۔

جناب ڈاکٹر ولی اللہ شاہ صاحب نئی دہلی سے تحریر فرماتے ہیں "مہربانی فرماکر دو صد ٹکیاں کوئن بذریعہ وی۔ پی ارسال فرماکر مشکور فرمادیں"۔

ایک بار ضرور آزمائیے

۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ محصول ڈاک ۹ر —— دی کوئن سٹورز قادیان

ضرورت ہے

قادیان کے ایک کارخانہ کے لئے ایک تجربہ کار اور مستعد چوکیدار کی ضرورت ہے۔ پولیس یا ملٹری کے ریٹائرڈ آدمی کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ معقول ہوگی۔ تمام درخواستیں ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

م - ا معرفت منیجر صاحب الفضل قادیان

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔

قیمت :- فی تولہ دو روپے آٹھ آنہ

ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

سیڈوٹین

ہسٹیریا کی بہترین اور بے نظیر دوا ہے!

"سیڈوٹین" کی چند خوراکوں سے ہسٹیریا کی تمام شکایات رفع ہوجاتی ہیں سیڈوٹین سائنس کی بہترین ایجاد ہے جس سے دل ودماغ میں مکمل سکون پیدا ہوجاتا ہے۔ قیمت ۱۰ یوم -/۵/۸ روپے۔

دواخانہ "طب جدید" قادیان

"اکسیر ملیریا" کے متعلق دوسری شہادت!

"اکسیر ملیریا" موسمی بخاروں کیلئے تیر بہدف علاج ثابت ہوا ہے۔ قبل ازیں جنگ کے ایک حکیم صاحب کی شہادت پیش کرچکا ہوں۔ جنہوں نے پہلے سو گولی کا آرڈر دیا پھر دو سو گولیاں منگوائیں اب دوسری تازہ شہادت ملاحظہ ہو "مولوی عبد الاحد صاحب ٹیچر ہائی سکول لکھتے ہیں :- "آپکی گولیاں (اکسیر ملیریا) آپکی ہدایت کے مطابق بچی کو دی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہوا کہ ایک دن میں تین ہی خوراک باری رک گئی۔ اسکے بعد مزید دوائی کی ضرورت ہی نہیں پڑی اللہ تعالیٰ آپکو جزائے خیر دے" ۲۰/۹/۴۳۔

اکسیر ملیریا قیمت ۸ر کی سو گولیاں۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

متفقہ فیصلہ

دنیا کے بڑے بڑے اطبا اور ڈاکٹروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ اسی فیصدی بیماریاں دانتوں کی خرابیوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہانتک کہ تپدق اور سل جیسی مہلک امراض کا ایک سبب پائیوریا ہوتا ہے۔

عزیز کاربالک منجن

خدا کے فضل سے دانتوں کی تمام بیماریوں کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے اور دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ غیر ملکی ڈنٹل کریموں کے مقابلہ میں بہت ارزاں۔ یعنی قیمت فی اونس ایک روپیہ۔ پانچ اونس کے خریدار کو ڈاک کا خرچ معاف۔ لوکل ایجنٹس :-

(۱) کریم میڈیکل سٹورز (۲) افضل برادرز (۳) جنرل سروس کمپنی (۴) شیخ محمد اکرام صاحب تاجر

عزیز کاربالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تجویز فرمودہ نسخہ

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اُن کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اطفال کی گولیاں دیجائیں جن کا نام "ہمارد نسواں" ہے تاکہ بچہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۲ اکتوبر۔ رائٹر کے بحری نامہ نگار کا بیان ہے کہ بحیرہ اٹلانٹک میں جرمن یو بوٹوں نے جو بڑا حملہ اتحادی قافلہ پر کیا تھا جس کا انکشاف مسٹر چرچل اور صدر روز ویلٹ کے مشترکہ بیان میں کیا گیا ہے۔ اس میں جرمن آبدوزوں کو خاطر خواہ نقصان پہنچایا گیا۔ اس سے جرمنوں کے ایک نئے ہتھیار کا پتہ چلا ہے۔ یہ ایک مقناطیسی تارپیڈو ہے۔ اس خفیہ ہتھیار کے متعلق اس وقت تک جو اطلاعات ملی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا ہے کہ اس تارپیڈو کو جہاز کے پیندے کے فولاد کی بجلی اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ اور یہ جہاز کے پروپیلر کی آواز کے ساتھ ہی پھٹ جاتا ہے۔ اگر جہاز اپنا رُخ بدل لے۔ تو تارپیڈو میں جو نرم و نازک مشینری ہے۔ اس پر جہاز کے مقناطیس سے اثر پڑتا ہے۔ اور وہ تارپیڈو کا رُخ بدل لیتا ہے۔ وزارت بحر کے ماہرین اس ہتھیار کا توڑ معلوم کرنے میں مصروف ہیں۔ کافی کامیابی حاصل ہو چکی ہے۔

لنڈن ۱۲ اکتوبر۔ انڈی پینڈنٹ بلجین نیوز ایجنسی نے انکشاف کیا ہے کہ جنگ کے آغاز کے بعد پہلی مرتبہ بلجیم میں جاپانی ہواباز دیکھے گئے ہیں۔ زیادہ تر انہیں برسیلز اور انٹورپ میں دیکھا گیا۔

ہاپوڑ ۱۲ اکتوبر۔ مقامی مارکیٹ میں یہ زبردست افواہ گشت لگا رہی ہے کہ حکومت ہند جلد ہی گڑ کی قیمتوں پر کنٹرول کرنیوالی ہے۔ چنانچہ اس وجہ سے آج یہاں گڑ کا بازار بند رہا۔

نئی دہلی ۱۲ اکتوبر۔ مدراس پر حملہ کے متعلق تازہ اطلاع ہے۔ کہ صرف ایک ہی جاپانی ہوائی جہاز نے بمباری کی۔ شہر کی آبادی کے حوصلوں پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ شہر میں کاروبار حسب معمول جاری ہے۔ شہر کو خالی کرنے کی لوگوں میں کوئی تحریک نہیں۔

لنڈن ۱۲ اکتوبر۔ یوگوسلافیہ کو آزاد کرانے والی قومی فوج نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمن ہوائی جہازوں نے نودیٹسو کے شہر کا مکمل طور پر نشان مٹا دیا ہے۔ امن کے وقت اس شہر کی آبادی دس ہزار تھی۔

نئی دہلی ۱۲ اکتوبر۔ فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے خوراک کی صورت حالات کے متعلق تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت ہند کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ حکومت وقت پر کافی خوراک نہیں بھیج سکی۔ کمیٹی نے یہ بھی تجویز کی ہے کہ کم از کم دو یا تین ہفتوں کیلئے صرف خوراک ہی بنگال بھیجی جائے۔ اور باقی ہر ایک چیز کو مکمل طور پر بند کر دیا جائے۔ کمیٹی نے اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ کہ اگر بر وقت مناسب کارروائی نہ کی گئی۔ تو ہندوستان کے دوسرے حصوں میں بھی نازک صورت حالات پیدا ہو جائے گی۔ اس سلسلہ میں کمیٹی نے باہر سے خوردنی اشیاء منگوانے پر زور دیا ہے۔

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ پنجاب یونیورسٹی نے اس تجویز کو قبول نہیں کیا۔ کہ امتحان میٹریکولیشن میں جو طلباء ایک مضمون میں فیل ہو جائیں انکو فیل نہ کیا جائے۔ بلکہ صرف اس مضمون کا سپلیمنٹری امتحان دینے کی اجازت دی جائے امتحان انٹرنس میں اوسطاً کامیابی سکمل کے طلباء کی تقریباً ۵۵ فیصدی ہے۔ جو کافی سے زیادہ ہے۔ چنانچہ اگر تجویز مذکور پر عمل کیا جائے تو تعلیم کا معیار اور کم ہو جائیگا۔

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ حکومت ہند اور گاندھی جی میں بنگال کے قحط کے متعلق خط و کتابت ہو رہی ہے۔ ایک نامہ نگار کا کہنا ہے کہ گاندھی جی نے غیر سرکاری امدادی انجمنوں کی امداد کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ ہفتہ ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس میں اس صورت پر غور کیا جائے گا۔ سیاسی حلقوں میں کہا جا رہا ہے۔ کہ شاید لارڈ لنلتھگو ریٹائر ہونے سے پہلے کانگرسی لیڈروں کو رہا کر دیں گے۔ جنرل ویول نومبر کے تیسرے ہفتہ کونسل آف سٹیٹ اور اسمبلی کے مشترکہ اجلاس میں تقریر کریں گے۔

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ گورنر بنگال نے قحط کے متعلق لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور دوسرے حکام کو مکمل واقفیت بہم پہنچا دی ہے۔ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ دسمبر تک اڑھائی لاکھ ٹن گندم آسٹریلیا سے منگوائی جائے گی۔

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ فن لینڈ کے وزیر مال سویڈن اس لئے آئے ہیں کہ سویڈن کے وزیر اعظم کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ جرمنی اور فن لینڈ کی طرف سے شرائط صلح لے کر ماسکو جائیں۔ فن لینڈ کے وزیر مال کے ساتھ فن لینڈ کے کئی اور ممتاز لیڈر اور سیاستدان بھی ہیں۔

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر۔ بیگم شاہنواز کے ماتحت حکومتِ ہند کے محکمہ اطلاعات عامہ اور براڈکاسٹنگ میں ایک نیا شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہوگا۔ کہ عورتوں کی فلاح و بہبود کے لئے کوشش کرے۔

لاہور ۱۱ اکتوبر۔ حکومت پنجاب نے جلانے کی لکڑی پنجاب سے باہر بھیجنے کی ممانعت کر دی ہے۔ البتہ یہ برآمد پرمٹ لینے پر کی جا سکتی ہے۔ اس آرڈر کا نفاذ فوری ہوگا۔

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ اٹلی نے جرمنی کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا ہے۔ کل مارشل بڈوگلیو نے ایک اعلان میں کہا ہے۔ کہ اٹلی کی حکومت اب اتحادیوں سے مل کر جرمنوں کے خلاف لڑائی کریگی کیونکہ جرمن فوجوں نے اطالویوں پر خوفناک مظالم کئے ہیں۔ مارشل موصوف نے کہا کہ جب تک اطالوی اتحادیوں سے مل کر دشمن کے ایک ایک سپاہی کو اٹلی سے نہ نکال لیں گے۔ وہ آرام سے نہیں بیٹھ سکتے۔ لڑائی کے بعد اطالوی جس طرح کی چاہیں گے حکومت قائم کر سکیں گے۔ جرمن گورنمنٹ کو بھی میڈرڈ کے اطالوی ایلچی کے ذریعہ یہ اطلاع دے دی گئی ہے کہ اطالوی حکومت آج تین بجے (گرینوچ ٹائم) سے جرمنی سے برسر جنگ ہے۔ مارشل بڈوگلیو کا ایک نمائندہ اب جنرل آئزن ہوور کے ہیڈکوارٹر میں رہیگا۔ مارشل بڈوگلیو کے اعلان کے سلسلہ میں اتحادی حکومتوں کی طرف سے بھی ایک اعلان لنڈن۔ ماسکو اور واشنگٹن سے جاری ہوا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ مارشل بڈوگلیو نے اپنے اعلان میں شاہی اطالوی حکومت کی جو پوزیشن بیان کی ہے۔ اتحادی حکومتیں اسے قبول کرتی ہیں۔ جنگ کے بعد اٹلی کے لوگوں کو آزادی ہوگی۔ کہ وہ جس قسم کی جمہوری حکومت چاہیں قائم کر لیں یہ بھی اعلان کیا گیا ہے کہ موجودہ صورت ان شرائط پر کوئی اثر نہیں ڈالتی۔ جو پہلے طے ہو چکی ہیں۔ وہ شرائط جوں کی توں رہینگی۔

لنڈن ۱۲ اکتوبر۔ پانچویں امریکن فوج دریائے والٹرنو کے کنارے پر دشمن پر حملہ بولنے کے لئے تیار بیٹھی ہے۔ آٹھویں برطانی فوج بھی انکیا تھورد کے گرد جو جرمنوں کی اہم چھاؤنی ہے۔ گھیرا ڈال رہی ہے۔ اتحادی فوجیں اس مقام کو تین طرف سے گھیر رہی ہیں۔ آٹھویں فوج فوجیا کے مغرب سے اور پانچویں بینی وینٹو کے شمال سے اس شہر پر بڑھ رہی ہیں۔

ماسکو ۱۲ اکتوبر۔ روسی فوجیں چھ سو میل لمبے مورچے پر برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ ڈنیپر دریا کے مورچے پر جرمن فوجیں اور پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ ڈنیپر کے موڑ کے جنوب میں روسی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ تازہ خبروں سے پتہ چلتا ہے۔ کہ گومیل پر قبضہ ہونے میں زیادہ دیر نہیں ہے۔ کیف کے باہر کی بستیوں پر روسی دستے پہنچ گئے ہیں۔ جرمنوں کا کہنا ہے کہ روسی کریمیا پر زبردست حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۲ اکتوبر۔ جنوبی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈکوارٹر سے اعلان ہوا ہے۔ کہ نیوگنی میں اتحادی ہوائی جہازوں نے رباؤل کی اہم چھاؤنی پر زبردست حملہ کیا۔ یہ حملہ دو گھنٹے تک رہا۔ اور ۳½ سو ٹن وزن کے بم گرائے گئے۔ دشمن کے ۹۰ طیاروں کو برباد کر دیا گیا۔

دہلی ۱۲ اکتوبر۔ ہندوستانی ہائی کمان کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ کل بھرا انگریزی ہوائی جہازوں نے برما میں رنگون کو جانے والی ریلوے لائن پر بم برسائے۔ کلیمیو کے علاقے میں دشمن کی فوجی بارکوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ دوسرے جاپانی ٹھکانوں پر بمباری کی گئی۔ حملے کے بعد سب جہاز واپس آ گئے۔

لائلپور ۱۲ اکتوبر۔ گندم ۰-۱۲-۱۰ سے
۰-۰-۱۱ تک نخود ۰-۵-۰ گڑ نیا ۰-۰-۱۶
شکر ۰-۴-۲۰ توریہ ۰-۰-۱۵ تیل ۰-۰-۳۵
بنولہ ایل ایس ۶-۴-۷ گھی ۰-۰-۱۳۲ ماش ۰-۴-۱۲
مونگی ۰-۰-۱۲ میدہ ۰-۰-۲۸ ۲ روپے ۹

بنگال پراونشل احمدیہ کانفرنس کا اجلاس

برہمن بڑیہ ۱۴ اکتوبر۔ سید سعید احمد صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ بنگال پراونشل احمدیہ کانفرنس کا ۲۷ واں سالانہ اجلاس ۷ کو شروع ہو کر ۹ کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مولوی مبارک علی صاحب امیر بنگال پراونشل انجمن احمدیہ نے فرائض صدارت سرانجام دئے۔

(مفصل آئندہ)